

## 26804-بیٹی کا سالگرہ منانے سے انکار اور مان کا اصرار

### سوال

مجھے علم ہوا ہے کہ میری غیر مسلم والدہ میری سالگرہ منانے پا ہتی ہے اس سلسلہ میں کیا حکم ہے، اور اگر جائز نہیں تو انکار کرنے کی صورت میں والدہ کے ساتھ حسن سلوک کس طرح ہو سکتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

#### اول :

اس تھوار جسے لوگ "سالگرہ کا تھوار" کہتے ہیں اس کے متعلق شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ہر وہ تھوار جسے عید بنایا جائے اور وہ ہر ہفتہ میں یا ہر سال تھوار سے آئے وہ م مشروع نہیں یہ بدعت ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ :

شارع نے بچے کی ولادت پر عقیقہ کرنا م مشروع کیا ہے اور اس کے بعد کچھ نہیں، ان کا یہ تھوار بنایا جو ہر ہفتہ یا ہر سال میں آئے اس کا معنی یہ ہوا کہ انہوں نے اسے اسلامی عید اور تھوار کی مشاہد بنایا ہے، اور ایسا کرنا حرام ہے جائز نہیں اسلام میں تین تھاروں اور عیدوں کے علاوہ کوئی نہیں یعنی عید الفطر اور عید الاضحی اور ہفتہ وار عید جمعہ ہے۔

یہ عادات میں سے نہیں کیونکہ اس میں تھوار ہے اسی لیے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو مدینہ کے لوگ دو تھوار اور عیدیں منایا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان دو تھاروں کے بد لے تمہیں دو بہتر اور اچھے تھوار دیے ہیں وہ عید الفطر اور عید الاضحی ہیں"

سنن نسائی حدیث نمبر (1556) سنن ابو داود حدیث نمبر (1134) علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلہ الاحادیث الصحیح حدیث نمبر (124) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

حالانکہ یہ ان کے ہاں عادی امور میں سے تھے "انتہی"

منقول از: شرح کتاب التوحید (1/382).

مزید آپ سوال نمبر (1027) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

#### دوم :

ربا یہ مسئلہ کہ آپ اپنی والدہ کے ساتھ کیسا معاملہ کریں میری رائے تو یہ ہے کہ آپ پوری صراحة اور وضاحت سے معاملہ کی حقیقت بیان کر دیں، انہیں بتائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کا حکم نہیں دیا، اور دین اسلام اس سے منع کرتا ہے، اور اگر ایسا ہی ہے تو آپ یہ کام نہیں کر سکتیں۔

آپ والدہ کو یہ بھی کہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس سے منع نہ کیا ہوتا تو میں اس میں خوشی محسوس کرتی اور آپ کا شکریہ بھی لیکن معاملہ میرے اختیار میں نہیں اور نہ ہی کسی اور کے اختیار میں ہے، بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے وہی فیصلہ کرتا ہے، اور ہم مسلمان پر اس کی تسلیم کرنا ضروری ہے ہمارے لیے اس میں مناقشہ اور اعتراض کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ حکیم و علیم کا حکم ہے۔

آپ اپنی والدہ کو اچھی اور بہتر اسلوب اور طریقہ نرم رویہ سے بتائیں، اگر تو وہ مان جائیں اور اس کی قدر کریں تو اللہ کا شکر ادا کریں، وگرنہ آپ اس تقریب کے موقع پر گھر سے باہر رہنے کی کوشش کریں تاکہ آپ کو اس میں شریک ہونے کے لیے تیگ نہ کیا جائے، یا پھر اپنے آپ کو کمزور کر دیں، آپ کی والدہ جو کچھ کر رہی ہے اس کی آپ ذمہ دار نہیں، اللہ کی رضا مخلوق کی رضا پر مقدم ہونی چاہیے۔

اور آپ یقین کریں کہ اگر آپ نے آج اس کام کا شدت سے انکار کر دیا تو امید ہے اللہ تعالیٰ مستقبل میں اپنے حکم سے آپ کی والدہ کو آپ پر راضی کر دیگا۔

واللہ اعلم۔